بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الله رب العظیم کی سلطنت کی مثالیں

انجیل : متّا 13:24-52

عیسیٰ(ا.س) ن لوگوں کو کچھ اور مثالیں دیں اُنوں ن کا، ”الله رب العظیم کی بادشات اُس آدمی کی طرح کی جس ن اپن کھیتوں میں اچھ بیج بوئ(24) اُس رات، جب و سو را تھا، تو اُس ک دشمن ن آ کر گیوں ک بیچ میں جنگلی گھاس بو دی اور واں س چلا گیا(25) کچھ وقت ک بعد گیوں کی فصل بڑھن لگی اور گیوں بالیوں س بھر گیا، لیکن اُس ک ساتھ-ساتھ و جنگلی گھاس بھی بڑی و گئی(26) تب اُس کھیت ک مالک کا نوکر اُس ک پاس آیا اور کا، ’آپ ن اپن کھیت میں تو اچھ بیج بوئ تھ تو پھر ی جنگلی گھاس کاں س آ گئی؟‘(27) اُس آدمی ن جواب دیا، ’ایک دشمن ن ان کو لگایا ‘ تب نوکر ن پوچھا، ’کیا آپ چات یں کی م اسکو نوچ کر پھینک دیں؟‘(28) اُس آدمی ن جواب دیا، ’نیں، کیونک جب تم اُس گھاس کو اوکھاڑوگ تو ساتھ میں گیوں بھی اکھڑ سکتا (29) فصل پکن تک اُس جنگلی گھاس کو گیوں ک ساتھ ی اُگن دو فصل کاٹت وقت مَیں مزدوروں س کوں گا: پل جنگلی گھاس کو کاٹو اور اُسکا گٹھر باندھ کر جلا دو تب گیوں کو جمع کرو اور میر گودام میں ل آؤ“(30)

پھر عیسیٰ(ا.س) ن ایک اور مثال دی: ”الله رب العظیم کی سلطنت سرسوں ک بیج ک جیسی ایک آدمی اپن کھیتوں میں بیج بوتا (31) و بیج سب بیجوں میں چھوٹا وتا لیکن جب اگتا تو سب س بڑ پودوں میں س ایک و اِتنا بڑا و جاتا کی اُس کی ڈالیوں میں جنگلی چڑیاں اپنا گھونسلا بناتی یں“(32) اور پھر اُنوں ن ایک اور مثال دی: ”الله رب العظیم کی سلطنت خمیر ک جیسی جو ایک عورت بت سار آٹ میں ملاتی خمیر پور آٹ میں پھیل جاتا “(33) عیسیٰ(ا.س) کانیاں سنا کر لوگوں کو ساری باتیں بتایا کرت تھ و میش لوگوں کو سمجھان ک لئ کانیاں (یا مثالیں) سنایا کرت تھ(34) نبی ن زبور-ا-پاک میں ی کا : ”مَیں مثالوں کی زبان بولوں گا؛ مَیں اُن چیزوں ک بار میں بتاؤں گا جو زمین ک بنن ک وقت س ایک راز یں“(35)[a]

پھر عیسیٰ(ا.س) بھیڑ س اُٹھ کر گھر ک اندر چل گئ انک شاگرد انک پاس آئ اور کا، ”میں کھیتوں میں جنگلی گھاس والی مثال کا مطلب سمجھائ“(36) عیسیٰ(ا.س) ن جواب دیا، ”و آدمی جس ن اپن کھیتوں میں اچھ بیج بوئ و انسان کا بیٹا (37) کھیت ایک دنیا اور اچھ بیج و سار لوگ یں جو الله رب العظیم کی بادشات میں یں جنگلی گھاس و لوگ یں جو لوگ شیطان ک ساتھ یں(38) اور و دشمن جس ن خراب بیج بوئ تھ و شیطان قیامت فصل ک کاٹن کا وقت اور جو فصل کو جمع کرت یں و فرشت یں(39)

”جنگلی گھاس کو اکھاڑ کر آگ میں جلا دیا گیا آخر ک دنوں میں اِسی طرح س وگا(40) انسان کا بیٹا فرشتوں کو بھیجگا و الله تعالی کی سلطنت میں س ایس لوگوں کو جمع کریں گ کی جن لوگوں ن بُر کام کروائ اور و سار لوگ جنون شیطانی کام کی یں(41) فرشت اُن کو ایک بھڑکتی وئی آگ میں پھینک دیں گ اور واں پر لوگ اپن دانت پیس-پیس کر درد س روئیں گ(42) تب اچھ لوگ اپن رب کی سلطنت میں سورج کی طرح چمکیں گ اگر تمار پاس کان یں، تو میری باتوں کو دھیان س سنو!“(43)

[اسک بعد عیسیٰ(ا.س) ن اُن کو ایک اور مثال دی اُنوں ن کا:] ”الله رب العظیم کی بادشات کھیت میں ایک گڑ خزان کی طرح ایک دن ایک آدمی اُس خزان کو ڈھونڈھ لیتا اور پھر اسکو واپس زمین میں گاڑ دیتا و آدمی خزان ملن س اِتنا خوش و جاتا کی اپنا سب کچھ بیچ کر اُس زمین کو خرید لیتا (44) الله رب العظیم کی بادشای اُس آدمی کی طرح جو سچا موتی ڈھونڈھ را و(45) اور ایک دن اسکو و قیمتی موتی مل جائ تو و اپنا سب کچھ بیچ کر و موتی خرید لیتا (46)

”الله رب العظیم کی بادشای اُس جال کی طرح کی جس کو جھیل میں پھینکا جائ اور اُس میں الگ الگ طرح کی مچھلیاں پھنس جائیں(47) جب و جال بھر جاتا تو مچھوارا اسکو کنار تک ل آتا مچھوارا کنار پر بیٹھ کر اُس جال میں س اچھی مچھلیاں نکال کر اپنی دلی میں رکھ لیتا اور خراب مچھلیوں کو پھینک دیتا (48) اور آخری دور میں بھی یی وگا فرشت آئیں گ اور بُر لوگوں میں س اچھ لوگوں کو الگ کریں گ(49) فرشت اُن بُر لوگوں کو بھڑکتی آگ میں پھینک دیں گ ی و جگ جاں لوگ اپن دانت پیس-پیس کر درد س روئیں گ“(50) تب عیسیٰ(ا.س) ن پوچھا، ”کیا تم اِن سب باتوں کو سمجھ گئ؟“ اُنوں ن جواب دیا، ”جی اں، م سمجھ گئ“(51) پھر عیسیٰ(ا.س) ن انس کا، ”قانون پڑھان وال ر اُستاد جس کو الله رب العظیم کی بادشای کا علم دیا گیا و ایک مکان ک مالک کی طرح جس ک گھر میں نئی اور پرانی چیزیں بھری وئی یں اور و ان میں س نئی اور پرانی چیزیں بار نکال کر لاتا “(52)

---

[a] زبور 78:2